السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے {جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح} [النصر: 1] نازل ہونے کے بعد جب بھی کوئی نماز پڑھی، تو اس کے اندر یہ دعا ضرور پڑھی : "آپ اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ جائیے اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت طلب کیجئے"۔

امّ المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے {جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح} [النصر: 1] نازل ہونے کے بعد جب بھی کوئی نماز پڑھی، تو اس کے اندر یہ دعا ضرور پڑھی : "آپ اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ جائیے اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت طلب کیجئے"۔ انہی سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع و سجود میں کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے: "آپ اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ جائیے اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت طلب کیجئے"۔ آپ ﷺ دراصل ایسا کر کے قرآن کے اندر دیے گئے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔

[صحیح] [متفق علیہ]

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث میں بیان فرما رہی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ پر {جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح} نازل فرمائی، تو فورا اللہ تعالیٰ کے حکم (آپ اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ جائیے اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت طلب کیجئے) کی تعمیل میں لگ گئے۔ چنانچہ آپ نماز کے اندر رکوع اور سجدے میں کثرت سے "سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي" پڑھتے تھے۔ «سبحانك» "میں تیری پاکی بیان کرتا ہو اور تجھ کو منزہ قرار دیتا ہوں ہر کمی سے اور کمی تیرے شایان شان نہیں ہے"، «اللهم ربنا وبحمدك» "اے اللہ ہمارے رب! تیری بہترین تعریف وثنا کے ساتھ کیوں کہ تیری ذات، تیری صفات اور تیرے افعال سب کمال کے اعلی درجے پر ہیں"، «اللهم اغفر لي» "اے اللہ میرے گناہوں کو مٹادے اور ان سے درگزر فرما"۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5212

النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY
لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee